ناشر : الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب، اردو بازار، لاہور
تبصرہ نگار : سید عزیز الرحمٰن

ابن خلدون کا نام محتاجِ تعارف نہیں، نہ ان کی تاریخ جس کا مکمل نام تاریخ العبر و دیوان المبتدا والخبر فی ایام العرب والعجم والبربر و من عامرھم من ذومی السلطان الاکبر ہے۔ غیر معروف ہے، یہ کتاب خصوصاً اپنے مقدمے کے حوالے سے زیادہ مشہور ہے، جسے علم تاریخ کے پہلے مفصل بیان کی حیثیت حاصل ہے اور علم معاشرت و شہریت پر بھی پہلی باقاعدہ دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے، تاریخ ابن خلدون ۱۹۳۶ء میں پہلی بار قاہرہ سے شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے مسلسل متعدد اداروں سے شائع ہو رہی ہے، اور اس کے مختلف حصوں کے مختلف زبانوں میں ترجمے بھی شائع ہو چکے ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ احمد حسین کے قلم سے آلہ آباد سے ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا تھا، بعد میں دوسرے اداروں نے بھی اس کے ترجمے شائع کئے، تاریخ کا حصہ سیرت علیحدہ سے بھی عربی میں بیروت سے چھپ چکا ہے، اب حصہ سیرت کا سلیس ترجمہ شائع ہوا ہے جو ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری کے قلم سے ہے، اور اس وقت پیش نظر ہے، ترجمہ عام فہم ہے، اور تھوڑے وقت پر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے مکمل طور پر آگاہ ہونے کے لئے مفید ہے، آغاز میں ڈاکٹر حافظ محمد ثانی کے قلم سے مقدمہ ہے، جس میں سیرت کی مبادیات کے علاوہ کتاب و صاحبِ کتاب کے بارے میں مفید معلومات دی گئی ہیں، اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے آمین۔

نام کتاب : "سیرت طیبہ سے رہنمائی، اکیسویں صدی میں"
مؤلف : پروفیسر ڈاکٹر انعام الحق کوثر
صفحات : ۱۶۸
قیمت : ۱۲۰ روپے
تبصرہ نگار : احمد خیر الدین انصاری،
ملنے کا پتہ: مکتبہ شال، ۲-۲۷، اے، او بلاک III، سٹیلائٹ ٹاؤن، کوئٹہ،

جناب انعام الحق کوثر، ملک کے معروف اہل قلم ہیں، اور مختلف علمی رسائل و جرائد میں ان کے مضامین و مقالات ایک عرصے سے شائع ہو رہے ہیں، خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے ان کا بیان سند کی حیثیت رکھتا ہے، السیرہ کے ان صفحات پر اس سے قبل بھی ان کی کئی ایک کتب پر تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ زیر نظر کتاب کا اہم حصہ بھی بلوچستان ہی کے حوالے سے ہے، یہ دراصل ۷؍ مقالات کا مجموعہ